پریس اطلاعات بیورو
(وزیر اعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ اترپردیش

جی ایس ٹی کے نفاذ سے تاجروں اور صارفین کی تمام مشکلیں اب دور ہو جائیں گی: وزیر اعلیٰ

جی ایس ٹی ایک انقلابی قدم ہے

جی ایس ٹی نافذ ہونے سے سماجی مساوات کے ساتھ اقتصادی برابری بھی آئے گی

اناج پر عائد ہونے والے سبھی ٹیکس ختم ہو جائیں گے، جس سے عوام کو راحت ملے گی

لکھنؤ: ۱۶ رمئی ۲۰۱۷

اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے آج یہاں ودھان سبھا میں اترپردیش گڈس اور سروس ٹیکس ایکٹ ۲۰۱۷ (جی ایس ٹی بل) کے سلسلے میں اپنی رائے ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی آزادی کے بعد بلاواسطہ ٹیکسوں کی زیادتی اور بے ضابطگیاں ہمیشہ ہی تشویش کا موضوع رہی ہیں۔ اس سے تاجر اور صارفین دونوں ہی متاثر رہے ہیں ساتھ ہی مرکز اور ریاستی حکومت کو حاصل ہونے والے ریونیو میں بھی دقتیں پیش آتی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی کے نفاذ سے اب سبھی مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان دقتوں کا خیال رکھتے ہوئے مرکزی حکومت کی جانب سے سال ۲۰۰۳ میں اشیا اور خدمات پر عائد ہونے والے ٹیکسوں میں یکسانیت لانے کے مقصد سے کیلکر کمیٹی کی تشکیل کی گئی تھی۔ اس کمیٹی کی رپورٹ کے بعد ٹیکسوں میں یکسانیت لانے کی غرض سے جی ایس ٹی نافذ کرنے کی سمت میں کام شروع ہوا۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں وسیع تر معاشی اصلاحات کو نافذ کرنے کے پیش نظر جی ایس ٹی پر سال ۲۰۱۴ سے مسلسل کارروائی کی جا رہی ہے۔

یوگی جی نے کہا کہ اس بل کو پارلیمنٹ اتفاق رائے منظور کر چکی ہے اور اب ملک کی سب سے بڑی ریاست کی ودھان سبھا کی جانب سے بھی اسے منظور کیا جا چکا ہے۔ یہ بل ملک میں جاری اقتصادی اصلاحات کی اہم بنیاد ہے۔ مختلف قسم کے ٹیکسوں کی بھرمار کی وجہ سے تاجر اور صارفین دونوں پریشان تھے، جی ایس ٹی کے نفاذ سے دونوں کو راحت ملے گی۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جی ایس ٹی ایک انقلابی قدم ہے، جس کے نفاذ سے مختلف مرکزی ٹیکسوں جیسے سینٹرل اکسائز ڈیوٹی، دواؤں ۔ کاسمیٹک پر نافذ ہونے والا ایکسائز ٹیکس، اضافی سرحدی ڈیوٹی، سروس ٹیکس، مرکزی ڈیوٹی اور ذیلی ٹیکس کے علاوہ ریاست میں لگنے والے ویٹ، داخلہ ٹیکس، تفریحی ٹیکس وغیرہ ختم ہو جائیں گے۔ ریاست میں لگنے والے مختلف قسم کے مرکزی اور ریاستی ٹیکسوں کی یکسانیت کی سمت جی ایس ٹی کونسل اور حکومت اتر پردیش کے مابین ہوئی میٹنگوں میں پیش کی گئی تجاویز پر کاؤنسل اپنی رضامندی ظاہر کر چکی ہے۔

یوگی جی نے کہا کہ جی ایس ٹی نافذ ہونے سے سماجی برابری کے ساتھ ساتھ اقتصادی مساوات بھی پیدا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سبھی ریاستوں کی مقنّنہ پر اس بل کو منظور کرنے کی ذمہ داری ہے، تاکہ اس اقتصادی اصلاح پروگرام کو آگے بڑھایا جاسکے۔ اسی سلسلے میں آج اتر پردیش ودھان سبھا میں جی ایس ٹی بل کو منظور کرانے کے سلسلے میں کارروائی کی گئی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جی ایس ٹی کو منظور کر کے ہند کی پارلیمنٹ میں اقتصادی وفاقیت کا ایک نیا اور موثر نظریہ پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں جی ایس ٹی یکم جولائی ۲۰۱۷ سے تبھی نافذ ہو پائے گا جب ملک کی تمام ریاستوں کی ودھان سبھائیں اسے منظور کر دیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے اقتصادی حالات کے نظریہ سے یہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

یوگی نے کہا کہ جی ایس ٹی بل کے نافذ ہونے سے ریاست کو ریونیو کا خسارہ ضرور ہوگا کیونکہ اناج پر لگنے والے تمام ٹیکس ختم ہو جائیں گے جس سے عوام کو راحت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت ریاستوں کو ہونے والے ریونیو نقصانات کی تلافی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی کے نافذ ہونے کے بعد پورا ملک ایک وسیع مارکٹ میں تبدیل ہو جائے گا۔ مال کی ڈھولائی میں ریاستوں کی سرحدوں پر پیش آنے والے دقتیں اب دور ہو جائیں گی اور انسانی مداخلت بھی کم ہو جائے گی۔ جی ایس ٹی کے تحت تاجروں کو ٹیکس جمع کرنے کے لیے جگہ جگہ چکر نہیں لگانے پڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی کا سب سے زیادہ فائدہ اتر پردیش کو حاصل ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆